



سوال

مجھے ایسی احادیث لکھ کر دیں جن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں یاد کرنے کا حکم دیا ہے۔

جواب

الحمد للہ

سنت نبوی شرعی مصادر میں سے بنیادی ماخذ ہے اور قرآن کریم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مستقول ہر چیز پر عمل کرنے کا حکم دیا ہے، فرمان باری تعالیٰ ہے:

وَمَا تَأْتِكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ

ترجمہ: اور رسول تمہیں جو کچھ بھی دے اسے تمام لو اور جس سے روکے اس سے رک جاؤ، اور اللہ سے ڈرو، بیشک اللہ شدید سزا دینے والا ہے۔ [الحشر: 7]

اس لیے احادیث یاد کرنے کی ترغیب کے سلسلے میں ہمیں یہ کہا گیا ہے کہ جس قدر ہم سے احادیث یاد ہوں کرنی چاہیں یہ نہیں کہ کچھ یاد کر لیں اور کچھ نہ کریں۔

مزید زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرما رہے تھے: (اللہ تعالیٰ اس شخص کو ہمیشہ تروتازہ رکھے جو ہم سے کوئی ایک حدیث سنے اور اسے یاد رکھے یہاں تک کہ وہ دوسروں کے پہنچا دے؛ بہت سے فقہ کے حاملین [ایسے لوگوں کو بات پہنچا دیتے ہیں جو] ان سے بھی زیادہ سمجھ دار ہوتے ہیں، اور کتنے ہی فقہ کے حاملین سمجھ دار نہیں ہوتے) ترمذی: (2656)

امام ترمذی نے اس روایت کو نقل کرنے کے بعد لکھا ہے کہ: "اس مسئلے سے متعلق عبداللہ بن مسعود، معاذ بن جبل، عیبر بن مطعم، البودراء اور انس رضی اللہ عنہم کی روایات ہیں جبکہ زید بن ثابت کی روایت حسن ہے"، نیز البوداء (3660) نے اسے روایت کیا ہے اور البانی نے اسے "صحیح سنن ترمذی" میں صحیح کہا ہے۔

نیز یہ بات بھی واضح ہے کہ یاد کرنے کے قابل کوئی بھی چیز ہو اس کی اہمیت اس کے مضمون سے ہوتی ہے کہ وہ کس چیز کے متعلق ہے؛ لہذا اگر واجبات اور حرام کردہ چیزوں سے متعلق کوئی چیز ہو تو پھر اسے یاد کرنا اور اسے سمجھنا مزید بہتہ ہو جاتا ہے اور پھر اس کے بعد سنتوں، مستحبات اور مکروہات کا درجہ آتا ہے۔

محترم بھائی!

اس لیے مسلمان کو جن امور کی نصیحت کی جاسکتی ہے وہ یہ ہے کہ احکام والی احادیث یاد کرے جن کی روزمرہ زندگی میں ضرورت پڑتی ہے، مثلاً: طہارت، نماز، روزہ، پھر زکاۃ [اگر اس پر واجب ہوتی ہو تو] اور حج۔۔۔ الخ وغیرہ کی احادیث یاد کرے اور سمجھے۔

ابتدائی طور پر احکام والی روایات کے اعتبار سے مفید کتاب عمدۃ الاحکام ہے جو کہ حافظ عبدالغنی مقدسی کی تالیف ہے، پھر اس کے بعد ابن حجر کی بلوغ المرام کا درجہ آتا ہے۔

اسی طرح آداب عامہ اور اخلاقیات سے متعلق روایات بھی انسان کو معلوم ہونی چاہئیں، اس ضمن میں امام بخاری کی "ادب المفرد" اور امام نووی کی جامع ترین کتاب: ریاض الصالحین بھی شامل ہے۔

تاہم اگر ابتدا میں کوئی شخص اربعین نوویہ یاد کرنا شروع کرے پھر اس کے بعد حافظ ابن رجب کی جانب سے کیا گیا اس پر اضافہ بھی یاد کر لے تو یہ بہت اچھی بات ہے اس میں بہت سے فوائد ہیں۔ انہیں یاد کرنے کا ان شاء اللہ زیادہ فائدہ ہوگا۔

